روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 14 مئی 2005ء 5 ربیع الثانی 1426 ہجری 14 ہجرت 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 106

مزہ اور خوشبو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گل ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا مزہ کڑوا ہے۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تمے کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب من یومران یجالس حدیث نمبر :4191)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اس جگہ کچھ گزشتہ قصوں کو بیان نہیں کرتا بلکہ میں وہی باتیں کرتا ہوں جن کا مجھے ذاتی علم ہے میں نے قرآن شریف میں ایک زبردست طاقت پائی ہے۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ایک عجیب خاصیت دیکھی ہے جو کسی مذہب میں وہ خاصیت اور طاقت نہیں اور وہ یہ کہ سچا پیرو اس کا مقامات ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔ خدا اس کو نہ صرف اپنے قول سے مشرف کرتا ہے بلکہ اپنے فعل سے اس کو دکھلاتا ہے کہ میں وہی خدا ہوں جس نے زمین و آسمان پیدا کیا تب اس کا ایمان بلندی میں دور دور کے ستاروں سے بھی آگے گزر جاتا ہے۔ چنانچہ میں اس امر میں صاحبِ مشاہدہ ہوں خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ میرے ہاتھ پر اس نے نشان دکھلائے ہیں۔ سو اگرچہ میں دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں مگر زندہ دین صرف (۔) کو ہی مانتا ہوں کیونکہ اس کے ذریعہ سے میرے پر خدا ظاہر ہوا۔ (۔) میرے نزدیک مذہب وہی ہے جو زندہ مذہب ہو۔ اور زندہ اور تازہ قدرتوں کے نظارہ سے خدا کو دکھلاوے ورنہ صرف دعوائے صحت مذہب ہیچ اور بلا دلیل ہے۔

جیسا کہ ہم مفصل طور پر اس مضمون میں لکھ چکے ہیں یہ بات یقینی اور قطعی ہے کہ پوری پوری ہدایت اور کامل یقین حاصل کرنے کے لئے الہامی کتاب کی ضرورت ہے کیونکہ جس معرفت تامہ کے ذریعہ سے مرتبہ عالیہ تک اپنی نجات کے لئے ہر ایک انسان کو پہنچنا ضروری ہے وہ معرفت تامہ محض عقل کے ذریعہ سے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتی۔ اور ہم اس مضمون میں مفصل بیان کر چکے ہیں کہ نجات محبت تامہ پر موقوف ہے کیونکہ محبت ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جو تمام مجازی تعلقات کو کالعدم کر کے سب کے قائم مقام خدا کو کر دیتی ہے۔ انسان کسی کے لئے اپنی جان نہیں دیتا۔ کسی کے لئے دکھ نہیں اٹھاتا۔ کسی کے لئے تلخ زندگی اختیار نہیں کرتا مگر جس سے محبت ہے اس کے لئے مرنا بھی اپنے لئے ایک زندگی دیکھتا ہے۔ پس جب کہ خدا تعالیٰ سے انسان کا تعلق اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ کمال محبت کی وجہ سے اس کی راہ میں موت کو بھی اپنی راحت سمجھتا ہے اور اس کی طرف دل ایسا کھینچا جاتا ہے کہ ان اغراض سے اس کو یاد نہیں کرتا کہ وہ بہشت میں اس کو داخل کرے گا یا دوزخ سے اس کو نجات دے گا بلکہ ایک نامعلوم کشش اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور وہ خود سمجھ نہیں سکتا کہ وہ کشش کیوں ہے؟ اور کیا چیز ہے؟ اور اس محبت کے لئے محبوب کی معرفت اس قدر ضروری ہے کہ اس کے وہ محاسن اور وہ خوبیاں جو موجب عشق اور محبت ہوتے ہیں معلوم ہو جائیں جیسا کہ ایک عاشق جو ایک معشوق کی محبت میں گرفتار ہے وہ جوش محبت پیدا ہونے کے لئے صرف اس بات کا محتاج ہے کہ معشوق کی خوبصورتی پر اس کو اطلاع ہو جائے اور اس کے دلکش نقش و نگار پر اس کی نظر پڑ جائے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 428)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 8۔ اگست 2005ء بروز سوموار بوقت صبح سات بجے ہوگا۔

شرائط داخلہ

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ میٹرک کے امتحان میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

(باقی صفحہ 12 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 341)

ریاست میسور کا شیر دل مسلم تاجدار

ریاست میسور کے شیر دل تاجدار شہید سلطان ٹیپو (1750ء-1799ء) برصغیر پاک وہند کا واحد بالغ نظر حکمران تھا جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے پس پردہ استعماری طاقتوں کے طوفان کو آتے ہوئے دیکھ کر سلطنت عثمانیہ ترکی، افغانستان اور مصر کو اس زبردست خطرہ سے آگاہ کیا۔ ٹیپو نے شمسی ہجری کیلنڈر بھی ایجاد کیا جس کے پہلے مہینے کا نام احمدی رکھا۔ سونے کے ٹکسالی سکہ کو ''احمدی سکہ'' سے موسوم کیا اور اپنی فوج کے لئے ''احمدی فوج'' کا نام تجویز کیا۔

(''سلطنت خداداد میسور'' از جناب محمود بنگلوری)

سیدنا محمود خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے تریسٹھ سال قبل بیت اقصیٰ قادیان کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود کا ایک واقعہ سناتا ہوں۔ مجھے یاد ہے جب میں چھوٹا تھا تو چونکہ عام طور پر میں یہی سنتا تھا کہ لوگ اپنے کتوں کو ٹیپو ٹیپو کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا تھا کہ ٹیپو کتے کا ہی نام ہوتا ہے۔ ایک دن ایک کتا میرے سامنے آیا میں نے اپنی انگلی آگے کی اور کہا ٹیپو ٹیپو ٹیپو ٹیپو۔ میری زبان سے یہ الفاظ ابھی نکلے ہی تھے کہ مجھے حضرت مسیح موعود کی بڑے غصہ سے یہ آواز آئی کہ کیا کرتے ہو۔ تمہیں شرم نہیں آتی، ایک مسلمان بادشاہ کا نام ایک کتے کو دیتے ہو۔ اس دن مجھے پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ ٹیپو کسی مسلمان بادشاہ کا نام ہے۔ بعد میں سکولوں میں تاریخ پڑھی تو حقیقت واضح ہوئی اور پتہ لگا کہ وہ کون تھا۔

جب ٹیپو انگریزوں سے لڑ رہا تھا۔ جب ٹیپو ہندوستان کے تمام مسلمان بادشاہوں سے اپنی مدد کے لئے خط وکتابت کر رہا تھا۔ جب ہندوستان کے مسلمان بادشاہ چھوڑ وہ ہندوستان کے باہر کے مسلمان اور غیر مسلم بادشاہوں سے بھی خط وکتابت کر رہا تھا۔ چنانچہ نپولین سے بھی وہ خط وکتابت کر رہا تھا۔ اسی طرح ایران کے بادشاہ، ترکی کے بادشاہ سے بھی خط وکتابت کر رہا تھا اور مسلمان بادشاہوں کو لکھ رہا تھا کہ اگر ہندوستان سے اسلام اور مسلمانوں کی عظمت چلی گئی تو عیسائیت غالب آجائے گی اور پھر عیسائیت کے غلبہ سے تمہیں بھی نقصان پہنچے گا۔ تم جو بھی شرطیں طے کرو۔ مجھے سب منظور ہیں۔ لیکن آؤ اس موقعہ پر ہم متحد ہو کر عیسائیت کو اس ملک سے نکال دیں۔ اس وقت کسی کی غیرت جوش میں نہ آئی اور کوئی بادشاہ اس کی مدد کے لئے نہ اٹھا۔ نپولین اپنے سیاسی مصالح کے ماتحت اس کی مدد کے لئے آنے پر تیار ہوا۔ لیکن خود مسلمانوں نے اسے شام میں شکست دے دی۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ اگر نپولین آتا تو وہ اچھا سلوک کرتا۔ ممکن ہے وہ انگریزوں سے بھی بدتر سلوک کرتا لیکن سلطان ٹیپو نے اس سے بھی دریغ نہیں کیا کہ وہ نپولین کو اپنی مدد کے لئے بلائے۔ جب حیدرآباد اور دوسری مسلمان ریاستوں کی مدد سے انگریزی فوج ٹیپو پر غالب آگئی۔ تو آخر سلطان ٹیپو اپنے قلعہ میں محصور ہو گیا۔ ایک دن امراء میں سے بعض نے انگریزوں سے رشوت لے کر اس قلعہ کا دروازہ کھلوا دیا۔ اور ایک جگہ فصیل کے پاس کھڑا انگریزی فوجوں سے اپنی فوج کو لڑا رہا تھا۔ خندق پاس تھی اور وہ اپنے سپاہیوں کو مختلف احکام دے رہا تھا کہ اس کا ایک جانباز سپاہی دوڑتا ہوا آیا۔ اور اس نے کہا حضور کسی غدار نے قلعہ کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اور ایک بہت بڑی انگریزی فوج آپ کی طرف بڑھتی چلی آرہی ہے۔ اب ایک ہی صورت ہوسکتی ہے کہ آپ کسی طرح جان بچا کر یہاں سے نکل جائیں۔ اس وقت ٹیپو نے نہایت ہی حقارت اور غصہ کی نگاہ سے اسے دیکھا اور کہا کیا فضول مشورہ دیتے ہو۔ ایک شیر کی دو گھنٹہ کی زندگی گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔ یہ کہا اور تلوار کھینچ کر میدان میں کود پڑا۔ اور وہیں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

(الفضل 8 مئی 1946ء)

ازاں بعد حضور انور نے نہایت درد بھرے انداز میں حسرت کا اظہار فرمایا کہ:۔

کیا ذلیل اور ناپاک وہ انسان ہے جو یہ خواہش نہیں رکھتا کہ میں اگر مرتا ہوں تو بے شک مرجاؤں لیکن میں ایک ایسی بنیاد قائم کر جاؤں جو اس زندگی سے ہزاروں درجے بہتر ہے جو بیکاری میں بسر ہوتی ہے یا بے دینی اور عیاشی میں گزر جاتی ہے۔ کیسا شاندار وہ فقرہ ہے جو ہندوستان کے ایک مسلمان بادشاہ کے مونہہ سے نکلا۔ میں سمجھتا ہوں سترھویں صدی کے آخری حصہ اور اٹھارھویں صدی کے ابتدائی حصہ میں ہندوستان کے تمام مسلمان بادشاہوں میں سے صرف وہی ایک بادشاہ تھا جو غیرت مند تھا۔ باقی سارے مسلمان بادشاہ خواہ مسلمان لیڈر اور مسلمان اخبارات مجھے کتنا ہی برا بھلا کہیں ایسے ہی تھے جنہوں نے موقعہ پر غداری اور بے غیرتی کا مظاہرہ کیا۔ خواہ وہ دہلی کے بادشاہ تھے۔ یا حیدرآباد کے بادشاہ تھے یا اودھ کے بادشاہ تھے یا بنگال اور ارکاٹ کے بادشاہ تھے۔ وہ سارے کے سارے بے غیرتی اور بے دینی کا مظاہرہ کرنے والے تھے۔ اگر کسی شخص نے غیرت کا صحیح مظاہرہ کیا تو وہ وہی شخص تھا۔

(الفضل 8 مئی 1946ء)

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سردار محمد اسلم خان صاحب معلم وقف جدید ولد مکرم سردار عبدالستار صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ مورخہ 3 مئی 2005ء کو بعمر 59 سال فضل عمر ہسپتال میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ چاہ سردار والا ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے۔ آپ نے 1970ء میں بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کی اور تاحیات خدمات سلسلہ میں مصروف رہے مرحوم بہت منکسر المزاج محنتی اور اپنے فرائض کو احسن رنگ میں ادا کرنے والے ہر دلعزیز معلم تھے۔ آپ کو نگر پارکر اور مٹھی کے علاوہ جھنگ، سرگودھا اور سیالکوٹ کے اضلاع میں بھی خدمت دین کی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد کے علاوہ ایک بیوہ ایک بیٹا مکرم صداقت احمد صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ سلیمہ محسن صاحبہ اہلیہ مکرم محمد محسن تبسم صاحب معلم وقف جدید اور مکرمہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب چھوڑے ہیں۔ مورخہ 4 مئی کو بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی ربوہ نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا جان اور مکرم محبوب احمد قمر صاحب کے والد محترم رانا عزیز الرحمٰن خاں صاحب کاٹھگڑھی ابن مکرم چوہدری عبدالحق خاں صاحب مرحوم کاٹھگڑھی دارالیمن وسطی (حمد) ربوہ مورخہ 6 مئی 2005ء کو بعمر 82 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مورخہ 7 مئی 2005ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ، امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم جمال الدین صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔ مرحوم دعا گو، تہجد گزار، داعی الی اللہ، مہمان نواز اور مضبوط حوصلے کے مالک تھے۔ مرحوم نے ایک بیٹا اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری دین محمد صاحب مون الیکٹرک سروس کچا بازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم چوہدری قمر الدین صاحب ولد چوہدری احمد دین صاحب مرحوم ناصر آباد غربی مورخہ 13۔ اپریل 2005ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 56 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بیت المہدی میں پڑھائی گئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم عرصہ کئی سال سے پرائیویٹ ڈرائیونگ کر رہے تھے مرحوم نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ دن بھر کی ڈرائیونگ اور تھکان کے باوجود آپ کبھی نماز سے غافل نہ رہتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا مکرم بلال احمد قمر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

مکرم منصور احمد کاہلوں صاحب کاہلوں میرج ہال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ رفیعہ منصور صاحبہ یکم مئی 2005ء کو بعمر 60 سال کینیڈا میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ نیک درویش طبع اور غریب پرور تھیں۔ کینیڈا میں امیر جماعت مکرم نسیم مہدی صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور 5 مئی 2005ء کو بیت مبارک مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کا جنازہ پڑھایا اور بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ مرحومہ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب کی چچا زاد بہن تھیں۔ مرحومہ نے دو بیٹے عامر منصور، عمر منصور اور دو بیٹیاں فرح منصور اور صائمہ منصور یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اپنے ایمانوں کو بڑھاؤ۔ اپنے تفرقے دور کرو اور ذکر الٰہی کثرت سے کرو۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مرحوم مربی سلسلہ

حضور انور ایدہ اللہ کا دورہ بوبو جلاسو (بورکینا فاسو)

وفا و محبت کے سنہری لمحے جو اپنا نقش چھوڑ گئے

نوٹ: مربی سلسلہ مکرم شکیل احمد صاحب مرحوم نے حضور کے دورہ بوبو جلاسو (بورکینا فاسو) کے متعلق یہ مضمون تحریر فرمایا تھا جو ان کے کاغذات میں سے دستیاب ہوا ہے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تاریخ ساز دورہ مغربی افریقہ میں جہاں اس ارض بلال کو قدم بوسی کی سعادت نصیب ہوئی وہاں ایک شہر بوبو جلاسو ہے۔

بورکینا فاسو کا اقتصادی دارالحکومت کہلانے والا یہ شہر ملک کے دارالحکومت سے 360 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ شہر کا اکثر حصہ مسلمان ہے۔

اس شہر میں احمدیت کے نفوذ کی ابتداء کب ہوئی اس کی معین تاریخ دینا تو مشکل ہے مگر پتہ چلتا ہے کہ سن ستر کی ابتداء میں یہاں کے بعض لوگوں نے اپنے آئیوری کوسٹ اور غانا کے سفروں میں احمدیت کا نام سنا اور بعض نے تحقیق و دعا کے بعد بیعت کی۔ اس طرح اس جماعت کا آغاز ہوا تقریباً سات سال قبل مرکزی مربی کے تقرر کے ساتھ یہ شہر ریجنل سینٹر بن گیا خدا کے فضل کے ساتھ جماعت آہستہ آہستہ بڑھتی گئی اردگرد کے دیہات میں تیزی سے اس کا نفوذ ہوا۔ اس وقت اس شہر میں جماعت کی دو بیوت الذکر اور ایک ہسپتال ہے اسی طرح افریقہ میں قائم ہونے والا پہلا احمدی ریڈیو سٹیشن ریڈیو......... احمدیہ بھی یہیں قائم ہے جو خدا کے فضل سے اپنی ساڑھے سولہ گھنٹے کی مسلسل روزانہ نشریات کے ساتھ اردگرد کے 60 کلو میٹر کے علاقہ میں دعوت حق کا فرض احسن طریق پر نبھا رہا ہے۔

یہاں جب حضور کی آمد کی خبر سنی تو دل میں محبت و جوش کے عجیب جذبات بلند ہونے لگے۔ مقامی دوست بھی پہلی دفعہ کسی خلیفۃ المسیح کی زیارت کے لئے بے تاب ہونے لگے۔

بعض جماعتوں نے حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی کامیابی کے لئے باجماعت نماز تہجد کا التزام کروایا۔ اس سلسلہ میں جب ریڈیو پر بار بار اعلان کروایا گیا تو بہت سے غیر از جماعت دوست بھی اس سلسلہ میں اشتیاق بھرے جذبات لے کر پروگرام پوچھنے آئے۔ تیاری کے سلسلہ میں دو بھاری کام تھے ایک شہر کے حکام سے روابط کر کے حضور کے پروگرام کو ترتیب دینا اس سلسلہ میں برادرم بشارت نوید صاحب نے بھرپور رنگ میں کام کیا، ہائی کمشنر میئر اور پولیس افسروں سے رابطہ کیا جنہوں نے تعاون کا بھرپور یقین دلایا۔

دوسرا کام جماعتوں میں دورہ جات کر کے حضور کے دورہ کی غیر معمولی اہمیت واضح کرنا خلافت کی اہمیت اور مقام کو واضح کرنا اسی طرح اس نعمت کی غیر معمولی برکات سے لوگوں کو آگاہ کرنا تھا۔ اس کام میں محترم برادرم عمر معاذ صاحب نے غیر معمولی تعاون کیا۔

حضور کا دورہ ہمارے لئے انہی دنوں میں تھا جب ہمارا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا تھا اس لئے پہلی ذمہ داری احباب جماعت کے لئے شرکت جلسہ تھی۔ عام حالات میں یہاں مارچ، اپریل کا مہینہ کسانوں کے لئے کافی مشکل ہوتا ہے کیونکہ سال بھر کا اناج ختم ہونے کو ہوتا ہے اور اگلی فصل کے لئے تیاری ہوتی ہے اسی طرح رستے اکثر کچے ہیں پھر غربت کی وجہ سے سفر کے اخراجات ایک عام شہری کے لئے کافی مشکل تھے۔ مگر ان نیک دل احمدیوں کے جذبوں کے آگے یہ مشکلات حقیر ٹھہریں۔ ایک طالب علم میرے پاس آیا اس نے مجھے بتایا کہ جب سے آپ نے خلیفۃ المسیح کی آمد کا اعلان کیا ہے میں نے روز کی جیب خرچ جو انتہائی چھوٹی سی رقم تھی جمع کرنی شروع کی اور یہ جمع پونجی میں آپ کے پاس لایا ہوں۔ گننے پر پتہ چلا کہ ڈیڑھ ماہ کی یہ بچت بھی اس کی ٹرانسپورٹ کے لئے ناکافی تھی۔ مگر پھر بھی اسے مشن کے تعاون سے موقع دیا گیا۔

ایک بزرگ دوست جو گھٹنوں کی بیماری میں مبتلا تھے جب ان کے بچوں نے ازراہ محبت مشورہ دیا کہ آپ اتنا لمبا سفر نہ کریں تو انہوں نے کہا یہ کیسے ممکن ہے اگر مجھے گھٹنوں کے بل گھسٹ کر بھی جانا پڑے تو جاؤں گا۔

بعض جماعتوں کے دوست پچاس کلومیٹر بعض ایک سو کلومیٹر سے زائد سفر کر کے پہلے ریجنل سینٹر پہنچے وہاں سے 360 کلومیٹر کا سفر طے کر کے خلیفۃ المسیح کے دیدار کے لئے دارالحکومت آئے۔ آنے والوں کی کل تعداد 630 افراد تھی جو 9 بڑی بسوں پر سوار تھے۔

حضور ایدہ اللہ کے ساتھ گزارے ہوئے کچھ لمحات ایم ٹی اے کے ذریعہ آپ دیکھ چکے ہیں فی الوقت میں انہیں چھوڑتا ہوں۔ ایک چھوٹا سا نظارہ آپ کو دکھاتا ہوں حضور ایدہ اللہ جب معائنہ جلسہ گاہ کے دوران لنگر خانہ کے جائزہ کے لئے اچانک چلے گئے تو بہت سی خواتین خوشی کے مارے چیخیں مارنے لگیں بعد میں مجھے ایک خاتون نے کہا کہ ہم یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ خلیفۃ المسیح جن کے لئے بڑے پیمانے پر انتظامات ہو رہے ہیں حکومتی نمائندے شامل ہیں وہ ہمارے درمیان اتنی معمولی سی جگہ پر ہمیں دعائیں دینے پہنچ جائیں گے۔ بہت سے احمدیوں نے اس بات کی گواہی انتہائی یقین سے دی کہ جہاں حضور ایدہ اللہ کی ذات بابرکات وجیہہ ہے وہاں دل یہ بھی گواہی دیتا ہے کہ یہ وجاہت تصنع سے بالکل پاک ہے۔

حضور کا دورۂ بورکینا فاسو میں ایک دورہ بوبو شہر کا بھی تھا۔ اس لئے محترم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق خاکسار جلسہ کے فوراً بعد اپنے سینٹر بوبو پہنچ گیا تا کہ انتظامات کو حتمی شکل دی جاسکے۔

حضور ایدہ اللہ کی اپنے خدام سے شفقت کا ایک ذاتی تجربہ تحریر کرتا ہوں۔ حضور کی آمد کے عرصہ میں خاکسار کی اہلیہ امید سے تھیں مگر بیماری نے آ لیا بوبو پہنچ کر بیماری نے شدت اختیار کر لی خاکسار نے ٹیلیفون کے ذریعہ محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو اطلاع دے کر حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ تھوڑی دیر بعد فون آیا کہ حضور نے فرمایا کہ Risk نہ لیں اگر ایک جان بچانی ہے تو ماں کی جان بچائیں۔ بعد میں بہت سے دوستوں نے مجھے بتایا کہ حضور نے اگلے دن تک بار بار اطلاع منگوائی کہ صدیقی صاحب کی بیگم کا کیا حال ہے؟ آپ نے بار بار فرمایا کہ مجھے اطلاع دیں کہ ان کا کیا حال ہے۔ اگلے روز مورخہ کیم اپریل دن گیارہ بجے بچہ فوت ہو گیا۔

حضور تقریباً 6 بجے بوبو پہنچے شہر کے گیٹ پر ہائی کمشنر کے نمائندے نے حضور کو خوش آمدید کہا خدام الاحمدیہ کے موٹر سائیکلوں نے حضور کے قافلے کو سکواڈ کیا ہوٹل کے باہر حضور نے گاڑی سے اتر کر خاکسار کو شرف مصافحہ بخشا اور پہلا سوال یہ کیا کہ اب آپ کی بیگم کیسی ہیں۔ میں نے بچے کی وفات کے متعلق خبر دی تو دریافت فرمایا کہ اب ماں کو کوئی خطرہ تو نہیں ہے؟

اتنے لمبے سفر اس کی تھکان مسلسل سفروں کے بعد بھی فکر ہے تو ہمارا۔ اگلے روز شام ڈنر کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بنفس نفیس ہسپتال میری بیگم کا حال پوچھنے تشریف لے گئیں تسلی دلاسہ دیا دعائیں دیں۔ ہمارے دل جذبات ممنونیت سے پُر تھے۔ بلکہ اگلے روز جب روانگی سے قبل خاکسار اپنی بیٹی کے ہمراہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو حضور فرمانے لگے کہ آپ کی بیگم ابھی ہسپتال میں ہیں اس لئے آپ دارالحکومت عاملہ کی میٹنگ کے لئے نہ آئیں۔ آپ یہیں ٹھہریں۔

حضور کے بوبو کے دورہ میں احمدیوں کی بھاری تعداد حضور کی زیارت کے لئے تشریف لائی آمد سے قبل تمام بیوت الذکر کے ائمہ تمام اہم شخصیات کو دعوت نامے دیئے گئے تھے۔ چنانچہ ان کے نمائندگان بھی حضور کی زیارت کے لئے تشریف لائے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے نماز جمعہ بوبو میں پڑھائی شام کو ہسپتال اور ریڈیو کا دورہ فرمایا۔ اگلے روز صبح نو بجے حضور واپسی کے لئے مشن احمدیہ بوبو سے دارالحکومت کے لئے روانہ ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ کا دورہ خوشبو کا وہ جھونکا تھا جو روحوں کو ایسا معطر کر گیا کہ یہ خوشبو صدیوں ہماری یادوں میں بسی رہے گی۔ جذبات کی عکاسی الفاظ تو نہیں کر سکتے مگر چند نمونے حاضر ہیں۔

☆ ایک معمر بزرگ مکرم گمسورے احمد کہتے ہیں کہ میں 62 سال سے تیجانیہ فرقہ کا بہت سرگرم ممبر تھا خلیفۃ المسیح کے پیچھے پڑھی جانے والی پہلی نماز نے ہی وہ لطف و سرور دیا جو ساری زندگی میں نہ پایا نماز کے دوران مجھے یوں محسوس ہوا کہ ساری جگہ نور سے بھر گئی ہے۔

☆ ایک نوجوان نو مبائع بیلم یوسف نے حضور سے مصافحہ کرنے کے بعد کہا کہ حضور کے وجود کو چھو کر یوں محسوس ہوا کہ میرے سارے گناہ دُھل گئے ہیں۔

☆ ایک احمدی دوست ودرا گو ابراہیم نے کہا ہم نے اپنے معاشرے میں بہت سے پیر اور مذہبی رہنما دیکھے مگر خلیفۃ المسیح میں جو نور ہم نے دیکھا وہ کہیں نہیں۔

☆ ایک عیسائی خاتون ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ میں مسلمان نہیں بلکہ مذہب سے زیادہ دلچسپی نہیں۔ مگر ٹی وی پر خلیفہ کو دیکھا تو دل نے گواہی دی کہ یہ اللہ کا بندہ ہے۔

☆ ایک دوست جو عرصہ 6 سال سے احمدیت سے تعلق رکھتے تھے مگر بیعت نہیں کرتے تھے انہوں نے کہا کہ جس دن میں نے خلیفۃ المسیح کو پہلی دفعہ دیکھا میں نے عہد کر لیا اب تو بیعت ضرور کرنی ہے ورنہ گناہ ہوگا چنانچہ اسی دن انہوں نے بیعت کی۔

☆ ایک عیسائی پادری حضور کی تقریر سن کر کہنے لگے کہ حیرت ہے دین حق کی اتنی واضح تعلیم ہے۔ اور لوگ اس کو سمجھتے نہیں یہ تو ایسی تعلیم ہے کہ ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہئے۔

☆ ایک معمر خاتون حکیئے فاطمہ نے اپنے جذبات کچھ اس طرح بیان کئے کہ حضور کی آمد پر جب حضور عورتوں کی طرف سلام کرنے آئے تو باوجود کوشش کے میں ایک دو سیکنڈ سے زائد حضور کے چہرہ پر نظر نہ جما سکی روحانیت تھی رعب تھا کیا تھا مجھے نہیں

باقی صفحہ 4 پر

قرارداد تعزیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان

بروفات مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ اجلاس سلسلہ احمدیہ کے نہایت بزرگ عالم اور دیرینہ بے لوث خادم حضرت مولانا محمد احمد صاحب جلیل کی رحلت کے المناک سانحہ پر اپنے دلی جذبات رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

محترم مولانا صاحب اپنی طویل عمر کے آخری چند سال بوجہ علالت نحیف اور صاحب فراش تھے اور اپنے اکلوتے فرزند محترم ڈاکٹر مبشر احمد سلیم صاحب کے پاس برمنگھم (انگلینڈ) میں قیام پذیر تھے جہاں ہر ممکن علاج اور خدمت کے باوجود تدریجاً طبیعت زیادہ کمزور اور نحیف ہوتی گئی اور بالآخر 27/اپریل 2005ء کو اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ بوقت وفات آپ کی عمر ماشاءاللہ 95 برس تھی۔

محترم مولانا محمد احمد جلیل صاحب نے اولاً جماعتی تعلیمی اداروں مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کی اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں بفضل اللہ تعالیٰ نمایاں امتیاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی اور بعدازاں حسب ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علم حدیث میں تخصص حاصل کرنے کیلئے دیو بند اور لاہور میں کچھ عرصہ قیام پذیر رہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ اور بزم احمد کے قیام پر آپ ابتدائی خوش قسمت معروف ممبران میں شامل رہے۔ بعدازاں احمدیہ کور اور فرقان فورس میں بھی خدمات کی آپ نے سعادت پائی۔

جماعتی اہم ادارے دارالقضاء کے آپ ماشاءاللہ ناظم مقرر ہوئے نیز دارالافتاء جیسے اہم اور علمی ادارے کے انچارج اور بطور مفتی سلسلہ احمدیہ آپ کو تاریخی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔

مذکورہ بالا خدمات سلسلہ کے علاوہ آپ نے حضرت ملک غلام فرید صاحب کے ساتھ مل کر قرآن کریم کے انگریزی زبان میں ترجمہ اور تفسیر کی سعادت پائی۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے جہاں علمی میدان میں ترقیات اور خدمات سے نواز رکھا تھا وہاں طبیعت اور مزاج میں بڑی شگفتگی اور لطیف مزاح کی حس بھی عطا فرمائی تھی جس کا مختلف مواقع پر خوب اظہار ہوتا تھا۔

آپ کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی جماعتی خدمات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا:۔

یہ سلسلہ کے ایک پرانے خادم تھے۔ انہوں نے جماعت کے شعبوں میں مختلف جگہوں پر کام کیا ہے اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی پڑھایا ہے۔ ان کے بہت سارے شاگرد ہیں جو دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور خدمات دینیہ بجالا رہے ہیں۔ یہ مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی بڑا لمبا عرصہ رہے ہیں اور بڑے ہنس مکھ اور خوش مزاج آدمی تھے۔ بڑے عاجز انسان تھے اور نیکیوں میں بڑھنے والے اور بڑی بزرگ طبیعت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 29/اپریل 2005ء نیروبی کینیا)

ہم ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم مولانا مرحوم کے پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

کے پروگرام

اتوار 15 مئی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	گفتگو
1-55 a.m	بستان وقف نو
2-55 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	ورائٹی پروگرام
8-30 a.m	سوال وجواب
9-30 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-25 a.m	سوئٹزرلینڈ کا تعارف
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-10 p.m	گلشن وقف نو
1-10 p.m	چلڈرنز کارنر
1-25 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-05 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	سپینش پروگرامز
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
7-55 p.m	سوئٹزرلینڈ کا تعارف
8-25 p.m	گلشن وقف نو
9-25 p.m	سوال وجواب
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-10 p.m	عربی پروگرام
11-30 p.m	تعارف

سوموار 16 مئی 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	سوئٹزرلینڈ کا تعارف
2-00 a.m	گلشن وقف نو
3-10 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-45 a.m	ورائٹی پروگرام
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	چلڈرنز کارنر
8-30 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	علمی خطابات
10-25 a.m	کوئز روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	بستان وقف نو
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-40 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-45 p.m	چائنیز پروگرام
4-15 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-10 p.m	طب وصحت
8-50 p.m	انتخاب سخن (ریکارڈنگ)
10-00 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-00 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

منگل 17 مئی 2005ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	بچوں کا پروگرام
1-55 a.m	بستان وقف نو
3-00 a.m	علمی خطابات
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
8-35 a.m	سوال وجواب
9-30 a.m	کوئز: قرآن کریم
10-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-10 p.m	چلڈرنز کارنر
1-30 p.m	لجنہ میگزین
2-15 p.m	سوال وجواب
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	سندھی پروگرام
4-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-00 p.m	خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ
8-25 p.m	ورائٹی پروگرام
9-05 p.m	گلشن وقف نو
10-20 p.m	سوال وجواب
11-10 p.m	چلڈرنز کارنر
11-30 p.m	عربی پروگرام

(بقیہ صفحہ 3)

پتا۔ مگر جب سے حضور گئے ہیں وہ چہرہ میری نظروں کے سامنے گھومتا رہتا ہے۔ ہنس کر وہ خاتون آبدیدہ ہو کر کہنے لگیں کہ جب سامنے تھے تو نظر بھر کر دیکھا نہ گیا اب سامنے نہیں تو ہر وقت وہ چہرہ نظروں کے سامنے گھومتا رہتا ہے۔

سینکڑوں سینے یہی جذبات یا اسی طرح کے مختلف جذبات لے کر گھروں کو گئے نئی امنگیں لے کر محبتوں کے نئے جذبات لے کر۔

آپ سب سے ہم دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ ارض بلال کے یہ باشندے خلافت کی محبت دلوں میں سجائے آگے بڑھتے رہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و وفا میں برکت عطا فرمائے۔ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور خلافت کے سچے خادم بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خدام سے شفقت

حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں لکھتے ہیں:۔

''ایک دفعہ جبکہ شہتوت اور بیدانہ کا موسم تھا۔ حضرت مسیح موعود باغ میں تشریف لے گئے۔ خدام بھی ہمراہ تھے۔ جب حضور بیدانہ کے درختوں کے نیچے پہنچے تو حضور کو ایک شخص نے جو غالباً باغ کا مالی ہوگا بڑھ کر سلام کیا اور ایک کپڑا اچھا دیا حضور نہایت سادگی سے اپنی جماعت کو لے کر بیٹھ گئے۔ حضور حسب معمول باتیں کرتے رہے۔ تھوڑی دیر میں باغ کے خادم دو ٹوکریوں میں بیدانہ ڈال کر لے آئے۔ بیدانہ بہت عمدہ اور سفید تھا۔ حضور نے اپنے خدام کو بیدانہ کھانے کا حکم دیا جو سب کھانے لگے۔ میں حضور کے قریب ہی تھا میں نے ادب کی وجہ سے اپنا ہاتھ نہ بڑھایا۔ حضور نے میری طرف دیکھ کر فرمایا۔ میاں تم کیوں نہیں کھاتے؟ میں ندامت سے اور تو کچھ نہ کہہ سکا جلدی سے میرے منہ سے نکل گیا کہ حضور یہ گرم ہیں میرے موافق نہیں۔ حضور نے فرمایا ''نہیں نہیں میاں یہ تو قبض کشا ہوتے ہیں''۔ حضور کے اس فرمانے سے مجھے جرأت ہوئی اور میں بھی حضور کے ساتھ کھانے لگا میں حضور کی اس شفقت کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔''

(الفضل 21 مئی 1999ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل کی روشنی میں

ہومیوپیتھی طریقہ علاج اور قریبی دواؤں میں مابہ الامتیاز

اہم اور معروف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ہومیو ادویات کا آپس میں تعلق اور حیرت انگیز موازنہ

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

زخم

ڈلکامارا ۔ آرسنک

''ڈلکامارا وہاں زخم پیدا کرتی ہے جہاں جلد کی تہ ہڈی پر بہت پتلی ہو۔ آرسینک اور ڈلکامارا میں زخموں کی نوعیت کے لحاظ سے ایک فرق یہ ہے کہ آرسنک میں طاعون کی قسم کی گلٹیاں بنتی ہیں۔ بغلوں کے غدود سوج جاتے ہیں اور ان میں پیپ بنتی ہے۔ ڈلکامارا میں غدودوں میں پیپ نہیں بنتی صرف سختی پیدا ہو جاتی ہے۔'' (ص 364`365)

''کیلنڈولا .... زخموں کے علاج کے لئے .... بہت مفید .... ہے۔ پرانے زخم جو مندمل ہونے کا نام نہ لیں ان میں اندمال کا رجحان پیدا کرنے کے لئے کیلنڈولا 200 طاقت میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔........... کیلنڈولا اور ہیپر سلف یا سلیشیا میں یہ بنیادی فرق ہے کہ کیلنڈولا اندرونی جسمانی کمزوری کو دور کر کے شکست و ریخت کے کام کی مرمت کے لئے جسمانی صلاحیت بیدار کرتی ہے جبکہ ہیپر سلف اور سلیشیا انفیکشن کا مقابلہ کرتی ہیں۔ ایسے مریض جن کے آپریشن ہوئے ہوں اور ان کے زخم مندمل نہ ہوتے ہوں ان کے لئے کیلنڈ ولا بہت مفید ہے بشرطیکہ ریڈی ایشن (Radiation) کے ذریعہ زخم کے اردگرد کے خلیوں کو ضائع نہ کر دیا گیا ہو۔''

(صفحہ 215)

غدود سخت ہو جانا

فائٹولاکا ۔ برائیونیا ۔ بیلاڈونا

''دودھ پلانے والی عورتوں کے لئے فائٹولاکا غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ سینہ کے غدود بہت سخت اور زود حس ہو جائیں اور کینسر کا احتمال ہو تو فائٹولاکا دینے میں تاخیر نہ کریں۔ فائٹولاکا کے علاوہ برائیونیا، بیلاڈونا اور کونیم بھی مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔ بیلاڈونا میں سختی کے ساتھ سرخی بھی ہوتی ہے اور برائیونیا میں بغیر سرخی کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی حرکت بھی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ برائیونیا اور فائٹولاکا میں پتھر کی طرح سخت گلٹیاں بن جاتی ہیں۔ فائٹولاکا کی مریضہ کا دودھ کھٹا، زہریلا اور پھٹا ہوا ہوتا ہے۔ اسے دودھ پلاتے ہوئے سخت تکلیف ہوتی ہے اور درد سارے جسم میں پھیلتا ہے۔''

(صفحہ 664`665)

''کونیم غدودوں کی سختی اور گانٹھوں کو تحلیل کرنے میں بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ جب تک یہ علامتیں بڑھ کر کینسر میں تبدیل نہ ہو جائیں عموماً ان غدودوں میں درد محسوس نہیں ہوتا۔'' (صفحہ 326)

سردرد

برائیونیا ۔ جلسیمیم

''برائیونیا........... جلسیمیم .... دونوں .... دوائیں سردرد کے لئے بھی اچھی ہیں لیکن جلسیمیم کے سردرد میں ٹھنڈی ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے اور برائیونیا کے سردرد میں ٹھنڈ سے آرام آتا ہے۔''

(صفحہ 167)

فاسفورس ۔ بیلاڈونا

فاسفورس کی بہت سی بیماریوں میں گرمی سے فائدہ پہنچتا ہے لیکن معدہ اور سر میں سردی سے آرام آتا ہے۔ چونکہ سر میں خون کا دباؤ بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے اگر مزید گرمی پہنچائیں تو تکلیف میں اضافہ ہو جائے گا۔ فاسفورس اور بیلاڈونا کے سردرد میں یہ فرق ہے کہ بیلاڈونا کا مریض لیٹے تو اس کو آرام آتا ہے۔ فاسفورس کا مریض لیٹے تو اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے اس لئے مریض اپنا سر اونچا کر کے لیٹتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لیٹنے سے خون کا دوران سر کی طرف اور بیٹھنے سے نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ بیلاڈونا میں تشنج کی وجہ سے سر میں درد ہوتا ہے۔ فاسفورس کے سردرد میں تشنج نہیں ہوتا۔'' (صفحہ 653)

لیک ڈیف ۔ جلسیمیم

''لیک ڈیف میں سردرد کے ساتھ کھلا پیشاب آتا ہے جو جلسیمیم کی بھی علامت ہے۔ جلسیمیم بھی ٹھنڈے مزاج کی دوا ہے لیکن ایک فرق یہ ہے کہ لیک ڈیف میں سخت پیاس ہوتی ہے جبکہ جلسیمیم میں پیاس مفقود ہوتی ہے۔ لیک ڈیف میں پیشاب مقدار میں زیادہ اور ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ گاڑھا اور سیاہی مائل بھی ہوتا ہے جس کا مطلب ہے کہ البیومن (ALBUMEN) آرہی ہے۔'' (صفحہ 536)

چینینم آرس ۔ نیٹرم میور

''چینینم آرس میں دائیں پہلو میں زیادہ کمزوری ہوتی ہے مثلاً گردن کا دایاں حصہ اور دایاں بازو متاثر ہوتے ہیں۔ کمزوری بڑھے تو تشنج ہونے لگتا ہے۔ رات کے وقت سر میں درد ہوتا ہے۔ نزلے سے بھی سردرد شروع ہو جاتا ہے۔ عموماً جب نزلہ دب جائے تو درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سر میں ہتھوڑے پڑنے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ احساس عموماً خون کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ علامت نیٹرم میور میں بھی نمایاں ہوتی ہے کیونکہ یہ بھی خون کی کمی کی بہترین دوا ہے۔ اس میں خون میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ چینینم آرس میں خون کے سرخ ذرے کم ہونے کی وجہ سے خون کی کمی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کی وَریں پھولی ہوئی اور کھوکھلی ہوتی ہیں۔ سر کے باہر بھی عضلات میں درد ہونے لگتا ہے، سردی میں تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔'' (صفحہ 285)

بیلاڈونا ۔ ہائیوسمس

''بیلاڈونا کا سردرد خواہ ٹائیفائیڈ میں ہو یا کسی اور بیماری میں، اچانک ہوگا۔ سردرد کے ساتھ چہرہ تمتمانے لگے گا خواہ جسم میں خون کی کمی ہی کیوں نہ ہو۔ خوف کی بجائے تشدد کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کمزور ہونے کے باوجود غیر معمولی طاقت آ جاتی ہے اور ایسے مریض کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ہائیوسمس (HYOCYAMUS) میں مریض ہذیان کے نتیجہ میں گند بکنے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ یہ علامت اتنی نمایاں ہے کہ گھر والوں کے علاوہ ڈاکٹر بیچارہ بھی شرم سے پانی پانی ہو جاتا ہے۔'' (صفحہ 168)

سینگونیریا ۔ سپائی جیلیا

''سردرد گدی سے شروع ہوتا ہے اور عام طور پر دائیں کنپٹی یا دائیں آنکھ میں آ کر ٹھہر جاتا ہے۔ اگر درد بائیں آنکھ میں اپنا مقام بنا لے، تو سپائی جیلیا (SPIGELIA) کی علامت ہے۔ سینگونیریا کی بیماری خون کی خرابیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جبکہ سپائی جیلیا کی تکلیفیں اعصاب کی زودحسی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے ان کے مزاج میں بھی فرق ہے۔ سینگونیریا میں درد کے ساتھ دھڑکن پائی جاتی ہے۔ جبکہ سپائی جیلیا میں بجلی کے کوندوں کی طرح لپکتے درد کی لہریں پائی جاتی ہیں۔ سینگونیریا میں نیند مرض کو بڑھا دیتی ہے۔'' (صفحہ 731)

کلکیریا آرس ۔ سمی سی فیوجا

''پرانے اور ضدی سردرد میں کلکیریا آرس بھی کام آ سکتی ہے۔ اگر کسی اور دوا سے فائدہ نہ ہو تو کلکیریا آرس کو بھی استعمال کر کے دیکھ لینا چاہئے۔ اس کے سردرد کی علامت سیمی سی فیوجا (CIMICIFUGA) سے بالکل الٹ ہے۔ سیمی سی فیوجا میں ماؤف حصہ کے بل لیٹنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے بلکہ بعض دفعہ دکھتے حصہ کو دبانے سے اعصاب بھی پھڑکنے لگتے ہیں۔ کلکیریا آرس میں جس کروٹ مریض لیٹے گا اس کے مخالف سمت درد شروع ہو جائے گا۔ اگر دائیں طرف لیٹے گا تو سردرد کا حملہ بائیں طرف ہو جائے گا۔ جب بائیں طرف سر رکھے گا تو درد دائیں طرف منتقل ہو جائے گا۔ یہ کلکیریا آرس کی خاص علامت ہے۔ جس پرانے سردرد میں یہ علامت پائی جائے اس میں کلکیریا آرس بہت مؤثر ثابت ہوگی''۔

(صفحہ 189`190)

گلونائن ۔ جلسیمیم

''جلسیمیم کی بھی کچھ علامات گلونائن میں بھی پائی جاتی ہیں۔ جلسیمیم میں مریض سونے سے قبل ایک مبہم سی تکلیف محسوس کرتا ہے جس کا مرکز سر میں ہوتا ہے حالانکہ ابھی درد واضح نہیں ہوا ہوتا۔ سونے کے بعد درد نمایاں طور پر ابھر آتا ہے جو صبح تک بہت شدت اختیار کر جاتا ہے۔ گلونائن کی بھی یہی علامت ہے لیکن فرق یہ ہے کہ جلسیمیم کا درد محض سر تک محدود نہیں رہتا بلکہ

کندھے کے پٹھوں اور نیچے کمر تک اتر جاتا ہے۔عموماً بائیں طرف درد ہوتا ہے جبکہ گلونائن میں پورا سر متاثر ہوتا ہے اور یہ درد صرف سر اور آنکھوں تک ہی محدود رہتا ہے۔ اس درد کا دیگر اعصاب سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔" (صفحہ 402)

سر کے اوپر کسی چیز کے لپٹنے کا احساس

گلونائن۔ بربرس

"بربرس میں ....سر کے اوپر کسی چیز کے لپٹنے کا احساس ہوتا ہے۔گلونائن میں بھی سر پر پٹی بندھی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ ٹوپی اور بند کالر ناقابل برداشت ہوتے ہیں لیکن بربرس میں سر پر کچھ بھی نہ ہو پھر بھی کچھ بندھے ہونے کا احساس ہوتا ہے۔ سورائنم کے مریض کی طرح بربرس کے مریض کو بھی بھوک کے دورے پڑتے ہیں۔" (صفحہ 151`152)

سر کی چوٹی پر گرمی اور دباؤ

الیومن۔سلفر

"الیومن .... میں ....سلفر کی طرح سر کی چوٹی پر گرمی اور دباؤ کا احساس ہوتا ہے لیکن سلفر کا مریض ہاتھ کا دباؤ یا کپڑا لینا پسند نہیں کرتا جبکہ الیومن میں دباؤ کا احساس ہونے کے باوجود مریض کو بیرونی طور پر دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔" (صفحہ 46)

عضو سکڑنے لگے

لیڈم۔ پلسٹیلا

"لیڈم کی ایک علامت پلسٹیلا سے ملتی ہے لیکن دونوں میں فرق کرنا مشکل نہیں۔ پلسٹیلا میں اگر کسی عضو میں دیر تک درد رہے تو وہ عضو سکڑنے لگتا ہے اور کمزور ہو جاتا ہے۔ لیڈم میں بھی اگر ایک ٹانگ میں تکلیف ہو تو وہ ٹانگ دوسری ٹانگ کی نسبت سکڑ کر کچھ چھوٹی ہو جاتی ہے۔ دونوں میں امتیاز یہ ہے کہ پلسٹیلا کا مریض گرمی محسوس کرتا ہے اور سردی سے آرام جبکہ لیڈم کا مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ پھر بھی سردی ہی سے اسے آرام آتا ہے۔" (صفحہ 562)

سمتی بیماریاں

بیلاڈونا۔لیڈم

"بیلاڈونا میں آرام کرنے سے آرام آتا ہے اور حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بیلاڈونا کی اکثر مزاجی تکلیفیں اوپر سے نیچے کی طرف اترتی ہیں۔ اگر سر ٹھیک ہو جائے تو جوڑوں اور اعصاب میں اوپر سے نیچے کی طرف دردیں حرکت کریں گی۔ نیچے سے اوپر کی طرف حرکت کرنے والی بیماریوں کے علاج میں لیڈم (LEDUM) نمایاں شہرت رکھتی ہے۔" (صفحہ 139)

سونے سے تکلیف بڑھ جانا

سلفر۔لیکسس

"لیکسس کی طرح سلفر کی بیماریاں سونے کے بعد بڑھتی ہیں اور مریض گھبرا کر اٹھ جاتا ہے۔ رات کے پچھلے پہر زیادہ گھبراہٹ ہوتی ہے۔ سونے کے بعد بڑھنے والی تکلیف جسمانی نہیں بلکہ ذہنی ہوتی ہے۔ بیماری کے اثر سے جو اعصاب پر پڑتا ہے، مریض گھبرا کر اٹھتا ہے اور سخت بے سکون ہو جاتا ہے۔ دن کو گیارہ بجے کے قریب یہ بے چینی معدہ میں ظاہر ہوتی ہے۔ رات کو تکلیف بڑھتی ہے مگر بستر کی گرمی سے۔ لیکسس کی طرح محض سونے سے تکلیف نہیں بڑھتی۔" (صفحہ 782)

سوکھا پن

ابراٹینم۔ ایتھوزا

"ابراٹینم میں بھی سوکھا پن پایا جاتا ہے۔ لیکن سب سے پہلے ٹانگیں سوکھتی ہیں پھر چھاتی اور گردن۔ لیکن ایتھوزا میں سارا جسم بیک وقت سوکھتا ہے۔ ایتھوزا کی ایک اور اہم علامت یہ ہے کہ گرمی سے بچے کی بیماری سر کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ ایسا بچہ جس کے دماغ میں کچھ خلل ہو اور گرم موسم میں دودھ پیتے ہی قے کر دینے کی علامت نمایاں ہو اس کی دوا ایتھوزا ہی ہے۔ یہ پیٹ کی بیماری اور دماغی خلل دونوں بیماریوں کو ٹھیک کرے گی۔" (صفحہ 25`26)

کلکیریا کارب۔ نیٹرم میور

"اگر بچے کے جسم میں پیدائشی طور پر سوڈیم کا توازن بگڑ جائے تو اس سے ذہنی صلاحیتوں پر اثر پڑتا ہے نیز ٹانگیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں اور مریض سوکھے کا شکار ہو جاتا ہے۔ نیٹرم میور کی خاص علامت یہ ہے کہ ٹانگیں اور اوپر کا دھڑ دونوں بیک وقت سوکھتے ہیں اور زبان پر بھی اثر ہوتا ہے چنانچہ بچہ دیر سے چلنا اور بولنا سیکھتا ہے۔ لیکن کلکیریا کارب میں زبان متاثر نہیں ہوتی اور بچہ معمول کے مطابق بولنا سیکھ لیتا ہے، ہاں چلنا دیر سے سیکھتا ہے۔" (صفحہ 193`194)

سینے کا کینسر

پروٹو آئیوڈائیڈ۔ بن آئیوڈائیڈ

"رحم اور چھاتی کے کینسر میں اگرچہ مرکری مکمل شفا بخشنے کی صلاحیت نہیں رکھتی مگر تکلیف کو کم کر دیتی ہے اور آرام پہنچاتی ہے۔ ہاں وہ گلٹیاں جو کینسر نہ ہوں مرکری سے شفا پا جاتی ہیں۔ مرکری کی ایک قسم پروٹو آئیوڈائیڈ (PROTO IODIDE) سینے کے کینسر میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ سینے کے کینسر کی وجہ سے پیدا ہونے والے درد میں پروٹو آئیوڈائیڈ 100 کی طاقت میں استعمال کرواتے تھے۔ جب بھی درد اٹھے اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کے تجربہ میں آیا کہ انڈے کے برابر رسولی اس دوا کے استعمال سے بالکل ختم ہو گئی۔ یہ دوا دائیں طرف کی تکلیف میں زیادہ اثر دکھاتی ہے۔ جبکہ اس کی دوسری قسم (BIN IODIDE) بائیں طرف کی تکلیفوں میں مفید ہے۔" (صفحہ 599`600)

جلد غصہ آ جانا

کریئوزوٹ۔ کیموملا

"کریئوزوٹ میں مزاج کی تیزی اور جلد غصہ آ جانا کیموملا سے مشابہ دکھائی دیتا ہے لیکن کیموملا کا مزاج ہی غصہ والا ہوتا ہے جبکہ کریئوزوٹ میں یہ کیفیت عارضی ہوتی ہے۔ بیماری کی شدت سے مریض چڑ جاتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں کیموملا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ کیموملا کا مریض تندرست ہو یا بیمار، ہر حال میں غصے والا ہی رہے گا اور اس کے مزاج میں بدخلقی اس کی سرشت بن جاتی ہے۔" (صفحہ 521`522)

غصہ برداشت کرنے کے نتیجہ میں بیماریاں

سٹیفی سیگریا۔سپیا

"ہر وہ بیماری جو مسلسل غصہ، تکلیف اور شرمندگی برداشت کرنے کے نتیجہ میں ہو اس میں سٹیفی سیگریا کو اول مرتبہ حاصل ہے۔ قریبی عزیزوں کی زیادتی کے خلاف غصہ دبانے کے نتیجہ میں عموماً سپیا کی مریضہ بنتی ہے۔" (صفحہ 773`774)

"بعض زود حس اور نازک مزاج عورتیں غصہ کی حالت میں گنگ سی ہو جاتی ہیں، ایک لفظ تک نہیں بولتیں اور اپنی شرافت کی وجہ سے غصہ کو دبا دیتی ہیں مگر بعد میں اس کا بداثر ظاہر ہوتا ہے اور سر میں درد اور شدید بے چینی شروع ہو جاتی ہے۔ دو چار دن سخت افسردہ رہتی ہیں۔ ایسے مریضوں کی گھٹ گھٹ کر پیدا ہونے والی بعض جسمانی بیماریاں مستقل ہو جاتی ہیں۔ ان کو سر درد یا پیٹ درد کے دورے پڑنے لگتے ہیں اور ان سے ملتی جلتی بیماریاں انہیں آگھیرتی ہیں جو دراصل ان کی اعصابی تکلیف کا ہی مظہر ہوتی ہیں۔" (صفحہ 773)

غم کے اثرات

نیٹرم میور۔ اگنیشیا۔ ایمبرا گریسا۔ پلمبم

"اگر کوئی بخار لمبا عرصہ پیچھا نہ چھوڑے اور اس کا دماغ پر اثر پڑے تو نیٹرم میور کو آزمانا چاہئے لیکن خاص طور پر غم سے دماغ پر پڑنے والے اثرات میں نیٹرم میور بہترین ثابت ہوئی ہے۔ غم کے ابتدائی مراحل میں فوری طور پر اثر کرنے والی دوائیں اگنیشیا (IGNATIA) اور ایمبرا گریسا ہیں۔ اگنیشیا اپنے اثرات کے لحاظ سے نسبتاً سب سے تیز مگر عارضی دوا ہے، بار بار دینی پڑتی ہے۔ اگر گہرا غم زندگی کا حصہ بن چکا ہو تو وہ اگنیشیا کے دائرہ سے نکل جاتا ہے ایمبرا گریسا (AMBRA GRISEA) ایسے مریض میں بہتر کام دکھاتی ہے۔ اس کے بعد نیٹرم میور کی باری آتی ہے جس کے بارے میں میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ اس سے پورے پاگل مریض بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نیٹرم میور کے مریض تشدد پسند نہیں ہوتے بلکہ خاموشی سے بیٹھے رہتے ہیں یا دنیا سے کھوئے جاتے ہیں اور جسمانی لحاظ سے کمزور ہونے لگتے ہیں۔ انہیں غصہ بہت آتا ہے لیکن مار دھاڑ نہیں کرتے۔ دماغ کمزور ہونے لگتا ہے۔ مریض بات کرتے کرتے بھول جاتا ہے کہ میں کیا کہنے لگا تھا۔ خیالات کا سلسلہ منتشر ہو جاتا ہے۔ اگر کسی انسان کا بات کہتے کہتے اپنے خیالات سے تعلق ٹوٹ جائے تو یہ علامت نیٹرم میور کی بھی ہے۔ لیکن اگر کوئی بات سنتے سنتے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھے اور کچھ دیر سے سمجھے تو اس کے لئے پلمبم بہتر دوا ہے۔" (صفحہ 619-620)

فالج

ایکونائٹ۔ کاسٹیکم

"اگر سردی کی وجہ سے فالج ہو جائے تو سمجھا جاتا ہے کہ اچانک ہو گیا ہے لیکن دراصل یہ سردی چند دن پہلے لگتی ہے اور رفتہ رفتہ جسم میں بے چینی کمزوری اور تھکاوٹ کا احساس ہونے لگتا ہے پھر فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اچانک فالج کا مزاج ایکونائٹ میں پایا جاتا ہے۔ کاسٹیکم میں دو تین دن پہلے یا کم از کم چوبیس گھنٹے پہلے سردی لگنے سے اس کے بداثرات آہستہ آہستہ اپنی جگہ بنا کر بیماری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔" (صفحہ 263)

وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے مثلاً ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے کسی چلانا ہے۔

(حضرت مصلح موعود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45971** میں مدیحہ ضمیر بنت ضمیر احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ ضمیر گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45972** میں ماریہ سلطان بنت سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45973** میں محمد افضل ولد ارشاد احمد قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45974** میں آمنہ اقبال بنت محمد اقبال قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45975** میں فرحت ناہید زوجہ ذوالفقار علی قوم دھوتھڑ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں لاکٹ بوزن 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔گائے مالیتی -/22000 روپے۔3۔نقد -/14000 روپے۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت ناہید گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد غلام صفدر بھڑی شاہ رحمٰن گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45976** میں غلام زہرہ زوجہ عبدالمجید قوم بھٹی پیشہ خانہ داری / دکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 14 کنال 15 مرلے واقع بھڑی شاہ رحمٰن مالیتی -/200000 روپے۔2۔دوکان کا سامان مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام زہرہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد غلام حیدر بھڑی شاہ رحمٰن

مسل نمبر **45977** میں مغفور محسن ولد محمد اشرف جمیل قوم چہل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مغفور محسن گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی وصیت نمبر 35410 گواہ شد نمبر 2 طاہر عزیز بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **45978** میں گلفام احمد ولد سلطان احمد قوم رائے پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو عدد گائے مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد گلفام احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد غلام صفدر گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45979** میں فوزیہ گلفام زوجہ گلفام احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ انگوٹھیاں طلائی ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔2۔نقد -/7000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ گلفام گواہ شد نمبر 1 گلفام احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45980** میں ارشاد احمد ولد غلام صفدر قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2 ایکڑ 6 کنال مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔2۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی اندازاً -/240000 روپے۔3۔ مویشی 4 عدد مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد غلام صفدر گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ وصیت نمبر 32504

مسل نمبر **45981** میں کاشف عقیل ولد محمد اسلم قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4663 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف عقیل گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد ولد محمد یار گواہ شد نمبر 2 نصیر اصغر اعوان علی پور چٹھہ

مسل نمبر **45982** میں فہمیدہ نعیم زوجہ ڈاکٹر نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 20 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ نعیم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد غلام محمد وصیت نمبر 31893 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 32700 ولد بشارت احمد

مسل نمبر **45983** میں فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان قوم سہرانی بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3734 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی رہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالحی ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ ولد علی احمد عباسی احمد آباد جنوبی خوشاب

مسل نمبر **45984** میں شاہدہ عزیز بنت چوہدری عزیز احمد قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی -/3800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ عزیز گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ مربی سلسلہ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ قلعہ کالروالہ

مسل نمبر **45985** میں رانا عبدالغفور ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالغفور گواہ شدنمبر 1 حاجی محمد لطیف ولد غلام حسین قلعہ کالروالہ گواہ شدنمبر 2 رانا ظہور احمد ولد رانا منظور احمد قلعہ کالروالہ

مسل نمبر **45986** میں طاہر محمود ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ گھمان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شدنمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ولد خالد محمود راجہ گھمان

مسل نمبر **45987** میں شاہد اقبال ولد خالد محمود قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ گھمان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ ہمراہ برادران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد اقبال گواہ شدنمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شدنمبر 2 جاوید اقبال ولد خالد محمود

مسل نمبر **45988** میں رزاق احمد ولد رشید احمد قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رزاق احمد گواہ شدنمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم وقف جدید ولد لال دین گواہ شدنمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد موسےٰ والہ

مسل نمبر **45989** میں رضوان نصیر ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان نصیر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد کشمیری معلم وقف جدید گواہ شدنمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسےٰ والہ

مسل نمبر **45990** میں منظور احمد ولد غفور احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئینِد کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد ولد نذیر احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالمنان ولد نصیر احمد

مسل نمبر **45991** میں راشد احمد ولد بشارت احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئینِد کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شدنمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شدنمبر 2 منظور احمد ولد غفور احمد

مسل نمبر **45992** میں تنویر احمد ولد نذیر احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالومہے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397 گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد منڈیکے گورائیہ

مسل نمبر **45993** میں ثاقب محمود ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب محمود گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397 گواہ شدنمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر **45994** میں مظفر محمود بٹ ولد عزیز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ دکاندار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 2مرلے تقریباً۔2 موٹر سائیکل مالیتی -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر محمود بٹ گواہ شدنمبر 1 اکبر محمود بٹ وصیت نمبر 33501 گواہ شدنمبر 2 الطاف حسین بٹ وصیت نمبر 28285

مسل نمبر **45995** میں افضال احمد گوندل ولد نصر اللہ خاں گوندل قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت کاشتکار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افضال احمد گوندل گواہ شدنمبر 1 فرقان احمد گوندل ولد عبداللہ خان گوندل بھڈال گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف گوندل ولد جلال دین گوندل بھڈال

مسل نمبر **45996** میں اویس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ لیکچرار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ایک ایکڑ۔2۔رہائشی مکان کا شرعی حصہ۔3۔ پسرور میں ایک دکان اور رہائشی پلاٹ 5 مرلہ تقریباً۔4۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس ایوب بٹ گواہ شدنمبر 1 عثمان داؤد ناصر ولد محمد داؤد بٹ چانگریاں گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف ولد تاج دین چانگریاں

مسل نمبر **45997** میں فاروق احمد ولد حبیب اللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت نفع کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شدنمبر 1 محمد عظیم رانا ولد رانا محمد اسلم پنڈی بھاگو گواہ شدنمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف پنڈی بھاگو

مسل نمبر **45998** میں محمد لقمان ولد محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ ڈسپنسر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لقمان گواہ شدنمبر 1 رانا محمد عظیم پنڈی بھاگو گواہ شدنمبر 2 رانا شکیل احمد پنڈی بھاگو

مسل نمبر **45999** میں غفار احمد ولد رانا ذوالفقار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غفار احمد گواہ شدنمبر 1 محمد عظیم رانا پنڈی بھاگو گواہ شدنمبر 2 رانا شکیل احمد پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46000** میں محمد احسن ولد محمد عزیز قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احسن گواہ شدنمبر 1 محمد عظیم رانا پنڈی بھاگو گواہ شدنمبر 2 رانا شکیل احمد پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46001** میں مزمل حسین ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مزمل حسین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عظیم ولد رانا محمد اسلم پنڈی بھاگو گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد محمد آصف پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46002** میں شکیل احمد بٹ ولد محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد پنڈی بھاگو گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عظیم پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46003** میں حافظ مزمل احمد جمالی ولد حکیم عبدالحمید جمالی قوم جمالی پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ مزمل احمد جمالی گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عظیم پنڈی بھاگو گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46004** میں رانا عطاء الرزاق ولد رانا محمد انور قوم راجپوت پھلروان پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-2-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عطاء الرزاق گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عظیم گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد

مسل نمبر **46005** میں نجیب احمد ولد رانا آصف خاں قوم راجپوت پھلروان پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم رانا گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی پنڈی بھاگو

مسل نمبر **46006** میں شاہد محمود بٹ ولد خالد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین بٹ ولد حسن دین بٹ سیان گواہ شد نمبر 2 اکبر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ سیان

مسل نمبر **46007** میں توصیف احمد ولد محمد ارشد قوم اوٹھی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد ڈسکہ کلاں

مسل نمبر **46008** میں احمد فراز راشد ولد محمد شریف قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد فراز راشد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ساہی ولد مبارک احمد ساہی ڈسکہ کلاں

مسل نمبر **46009** میں داؤد احمد ولد مقصود احمد قوم موچی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وصیت نمبر 35711 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر **46010** میں وسیم احمد ساہی ولد مبارک احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ڈسکہ کلاں گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر **46011** میں سہیل محمود بابر ولد محمود احمد طاہر قوم سندھو پیشہ لیکچرار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت لیکچرار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل محمود بابر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر **46012** میں مبشر احمد ولد مشہود احمد قوم کھوکھر پیشہ منڈیکے گورائیہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکے گورائیہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شیر محمد دھد وبسراء گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد منڈیکے گورائیہ

مسل نمبر **46013** میں رضوان احمد ولد محمد افضل قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھد وبسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر محمد گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر **46014** میں محمد محسن ولد محمد یٰسین قوم چوہان پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھد وبسراء ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محسن گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر محمد گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر **46015** میں محمد افضل ولد رحمت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 36131 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سجاد احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر **46016** میں حمید احمد ولد چوہدری سبحان علی قوم راجپوت پیشہ کاشتکار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 10 کنال واقع ڈگری گھمناں مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع ڈگری گھمناں مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت پوسٹ ماسٹر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد آز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 14535 گواہ شد نمبر 2 محمد خان وصیت نمبر 30783

مسل نمبر **46017** میں نسیم احمد عامر ولد حمید احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد عامر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد والد موصی

مسل نمبر **46018** میں ادریس احمد ولد محمد صدیق قوم جوئیہ گھمن پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر حیات خاں ولد سعید احمد خاں ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر **46019** میں طارق احمد ولد محمد صدیق قوم جوئیہ گھمن پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر **46020** میں لقمان حکیم ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان حکیم گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر **46021** میں بشریٰ بیگم بیوہ منور احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیابن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال 12 مرلے واقع بن باجوہ مالیتی -/62000 روپے از ترکہ خاوند۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور اڑھائی تولہ وصول شدہ موجودہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ بن باجوہ گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ باجوہ ولد محمد مالک

مسل نمبر **46022** میں روبینہ منور بنت منور احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیابن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی 4 کنال 3 مرلے مالیتی تقریباً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ منور گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ باجوہ ولد محمد مالک مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ

مسل نمبر **46023** میں نازیہ عبدالستار بنت عبدالستار قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیابن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ عبدالستار گواہ شد نمبر 1 عبدالستار باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ

مسل نمبر **46024** میں سلمیٰ محمود بنت محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیابن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 3 کنال 11 مرلے واقع بن باجوہ مالیتی اندازاً -/87000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ محمود گواہ شد نمبر 1 حامد احمد باجوہ ولد محمود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خان باجوہ

مسل نمبر **46025** میں حبیب اللہ ولد محمد ایوب مرحوم قوم راجپوت پھلروان پیشہ پنشنر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال محلّہ غربی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ 6 کنال 5 مرلے واقع پنڈی بھاگو۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ سمبڑیال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2020 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شد نمبر 2 فہد احمد ولد رانا فاروق احمد سمبڑیال

مسل نمبر **46026** میں عزیزہ بیگم زوجہ حبیب اللہ قوم راجپوت پھلروان عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال محلّہ غربی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 52 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع سمبڑیال۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **46027** میں حمیرہ آصف زوجہ ارباب احمد طاہر قوم راجپوت پھلروان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال محلّہ غربی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/81335 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرہ آصف گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد محمد ایوب مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526

مسل نمبر **46028** میں کنیز فاطمہ بیوہ چوہدری محمد ایوب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1945ء ساکن سمبڑیال محلّہ غربی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی اڑھائی کنال واقع پنڈی بھاگو مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد وصیت نمبر 27526 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد محمد ایوب مرحوم

مسل نمبر **46029** میں زین آصف بنت رانا آصف خان قوم راجپوت رائے پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زین آصف گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خان گواہ شد نمبر 2 آصف خان والد موصیہ

مسل نمبر **46030** میں صفورہ زوجہ لئیق اعظم قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھلکے گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفورہ لئیق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ

مسل نمبر **46031** میں محمد اعظم ولد محمد صادق مرحوم قوم صدیقی قریشی پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت 1999ء ساکن دھلکے گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین پونے پانچ ایکڑ واقع دھلکے گورایہ۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دھلکے گورایہ۔ دونوں کی مالیت اندازاً -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعظم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ

مسل نمبر **46032** میں حرا ناصر بنت ناصر محمود احمد قوم راجپوت رانے پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10444 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حرا ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد پنڈی بھاگو وصیت نمبر 18785 گواہ شد نمبر 2 نذیر حسن ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر **46033** میں شبانہ طفیل بنت محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 9 ماشہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شبانہ طفیل گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد وصیت نمبر 18785 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمد طفیل

مسل نمبر **46034** میں شمائلہ گل بنت محمد یوسف زرگر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلانکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ گل گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد وصیت نمبر 37455 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف زرگر والد موصیہ

مسل نمبر **46035** میں مرزا سلطان احمد ولد چوہدری حاکم علی قوم مغل پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت 1961ء ساکن جلال پور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 24 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار........... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر **46036** میں بشیر بیگم زوجہ مرزا سلطان احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1953ء ساکن جلال پور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/108000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 32 روپے 25 پیسے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 محمد فاروق ولد محمد شفیع

مسل نمبر **46037** میں رفعت پروین زوجہ مرزا مبشر احمد قوم تارڑ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور جٹاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/155000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رفعت پروین گواہ شد نمبر 1 ایم ریاض احمد رضا وصیت نمبر 22209 گواہ شد نمبر 2 مرزا سلطان احمد ولد چوہدری حاکم علی

مسل نمبر **46038** میں ثمرہ ضیاء زوجہ ضیاء الرحمٰن قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ ضیاء گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط معلم وقف جدید ولد عبدالحلیم تہال گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد غلام غوث تہال

مسل نمبر **46039** میں ضیاء الرحمٰن ولد غلام غوث مرحوم قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/71000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط معلم وقف جدید ولد عبدالحلیم گواہ شد نمبر 2 صابر حسین ولد نواب دین

مسل نمبر **46040** میں فوزالعظیم زوجہ مبشر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزالعظیم گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **46041** میں مبشر احمد ولد محمد زمان قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 36078

مسل نمبر **46042** میں حافظ طالب حسین ولد برکت علی قوم جٹ تہال پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جمع بینک -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت منافع از بنک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ طالب حسین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 36078

مسل نمبر **46043** میں فیاض احمد ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام شاہد وصیت نمبر 33059 گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 36078

مسل نمبر **46044** میں بشریٰ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور وڑائچاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 4 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ 2۔ ترکہ والد 12 مرلہ زمین رقم وصول شدہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 4۔ حصہ جائیداد بطرف خاوند 6 کنال مالیتی -/225000 روپے زرعی زمین اراضی واقع شیخ پور وڑائچاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود انور باجوہ وصیت نمبر 32439 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد وڑائچ وصیت نمبر 35460

نکاح

مکرم عطاء اللہ خان صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی محترمہ طاہرہ تبسم صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم امتیاز احمد صاحب ولد محمد اصغر خالد صاحب مقیم لندن مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ نے 24۔ اپریل 2005ء کو بیت السلام فیکٹری ایریا ربوہ میں پڑھایا۔ بچی مکرم اللہ دتہ صاحب پان فروش قادیان کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ مبارک فرمائے۔ آمین

جسم کو مضبوط خوبصورت طاقتور بنائیں تی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 18 مئی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	سوال وجواب
2-50 a.m	گلشن وقف نو
3-55 a.m	خطاب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-10 a.m	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
9-20 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
9-50 a.m	سفر ہم نے کیا
10-20 a.m	تقریر
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m	بستان وقف نو
1-05 p.m	المائدہ
1-45 p.m	ملاقات
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-00 p.m	پشتو پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-45 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-20 p.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-00 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-00 p.m	ملاقات
11-10 p.m	مشاعرہ

جمعرات 19 مئی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	ورائٹی پروگرام
1-50 a.m	گلشن وقف نو
2-50 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-20 a.m	سفر ہم نے کیا
3-45 a.m	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-55 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	ہماری کائنات
1-25 p.m	بچوں کا پروگرام
2-00 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرامز
4-00 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 p.m	خطبہ جمعہ 15 فروری 1985ء
7-10 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
8-15 p.m	گلشن وقف نو
9-00 p.m	سوال وجواب
10-00 p.m	بچوں کا پروگرام
11-00 p.m	سفر ہم نے کیا
11-30 p.m	عربی پروگرام

(بقیہ صفحہ 1)

☆میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا۔)

ہدایات

1۔امیدواران درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز جماعت نہم، گیارہویں میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

2۔قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔ (وکیل الدیوان)

درخواست دعا

مکرم سید شہزاد احمد صاحب خلافت لائبریری فوٹو اسٹیٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ایاز محمود صاحب کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے بچائے۔

ہومیوڈاکٹر مکرم نسیم احمد خاں صاحب باب الابواب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم ہومیو ڈاکٹر مبارک احمد خاں صاحب شیخوپورہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد کامل شفاء دے اور صحت وتندرستی والی لمبی عمر دے۔

مکرم اسماعیل مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مظفر آباد آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں محترم شیخ عبدالرشید شرما صاحب ابن حضرت عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود گزشتہ چند دنوں سے بوجہ ہارٹ اٹیک شدید علیل ہیں۔اب طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے بہتر ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی راضیہ اسحاق جس کی عمر 4 ماہ ہے کے دل میں سوراخ ہے اور وہ ایک ماہ سے I.C.U میں ہے لندن میں اس کا ایک آپریشن ہو چکا ہے مگر ایک بڑا آپریشن چند ماہ تک متوقع ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اکنامکس کا پرچہ دوبارہ

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے نوٹیفیکیشن نمبر 558 ایس سی مورخہ 9 مئی 2005ء کے مطابق انٹرمیڈیٹ امتحان پارٹ ون کے مضمون اکنامکس نیو پیپرن (سیشن 05-2003) کا مورخہ 7 مئی 2005ء کو ہونے والا امتحان مورخہ 24 مئی کو 8:30 بجے صبح دوبارہ لیا جائے گا۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر (ربوہ)

پاکستان نیوی میں کیرئیر

پاکستان نیوی میں بطور کیڈٹ شامل ہو کر الیکٹرونکس مکینیکل انجینئرنگ، برنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز ڈگری کے ساتھ باوقار پیشہ اپنائیے۔ پاکستان کے 9 بڑے شہروں میں نیوی ریکروٹمنٹ سنٹرز مقرر کردیئے گئے ہیں اور درخواستوں کی رجسٹریشن کا دورانیہ 9 مئی تا کیم جولائی 2005ء ہے۔مزید تفصیلات 10 مئی 2005ء کے اخبار "جنگ" میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ربوہ میں طلوع وغروب 14 مئی 2005ء

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
فون: 211956
یادگار روڈ ربوہ
لکی میڈیکل سٹور
Life Saving Drugs
رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ربوہ
04524-214750: ریلوے روڈ
04524-212515: اقصیٰ روڈ
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

DUBAI DUBAI
PROPERTIES AT OWNERSHIP BASIS
Invest in Dubai's vibrant free hold property market
Excellent premiums / rentals returns
Residence Visa for buyer & immediate family members
M Zahid Qureshi Mansoor Ahmed
Mobile (++) 97150 462 0804 Mobile (++) 97150 6546524
Fax (++) 9716 559 6674 Tel (++) 971 4 366 3711
E.Mail: dxbproperties@yahoo.com

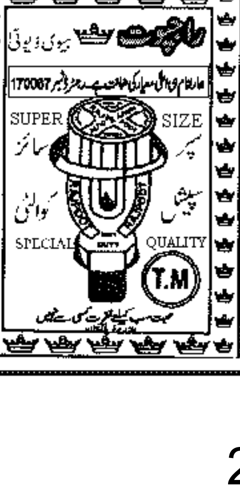

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر، چولہے، سٹوو، گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
ٹاؤن لاہور فون: 7932237

سی پی ایل نمبر 29